بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

آئینہ ہے یہہ نورِ سرمد کا
عکس ہے یہہ رُخِ محمدؐ کا

چودھوین کا ہے چاند یہہ البدر
فیض ہے یہہ غلام احمد کا

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

طلع البدر علینا من ثنیۃ الوداع

وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

البدر

نمبر ۲۱	قادیان دارالامان ۱۲-جون سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ روز جمعہ	جلد ۲

ملفوظات و حالات حضرت امام الزمان مسیح الرحمان علیہ السلام

گذشتہ اشاعت سے آگے

بقیہ - ۲۹ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء

زبان سے اقرار اور زبانی باتین کام نہ آدین گی جب انسان ایک بدی کرتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا نے اس سے منع کیا ہے تو وہ دہریہ ہوتا ہے۔ خدا کی عظمت اور جلال اس کے دل مین نہین ہوتا۔ ایسا شخص خدا کی حفاظت مین نہین ہے وہ جب چاہے اسے مار دے یا ایسی بلا مین اسے ڈالدے کہ نہ زندون مین ہو اور نہ مردون مین لیکن جو شخص خدا کی عظمت دل مین رکھتا ہے اور اس کی نافرمانی سے ڈرتا ہے تو قبل اس کے کہ وہ کسی مصیبت مین پڑے خدا کی نظر مین ہوتا ہے۔ اور وہ اسے محفوظ رکھتا ہے۔ گھرون کو خدا کے ذکر سے معمور کرو۔ صدقہ - خیرات - ذکر خدا بہت کرو - گناہون سے بچو کہ خدا رحم کرے - خدا کی عادت ہے کہ ایسے گھر کو تباہ نہین کیا کرتا - لیکن جس کا کوئی کونہ خام ہو وہ گرتا ہے جو آتے جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہین اور پھر نہین آتے ان کی شکل بھی ہم کو یاد نہین رہتی تو ان کے لیئے دعا کیا ہو - بار بار ملکر تعلق محبت بڑھاؤ جو تعلق بڑھاتا ہے اور بار بار آتا ہے تو ذرا سی اُس کو مصیبت ہو تو اس کے لیئے دعا کا خیال آتا ہے - مگر جو دنیا مین اس قدر غرق ہے کہ گویا اس نے بیعت ہی نہین کی اور اسے ملنے کی فرصت ہی نہین کیا وہ ان لوگون کے برابر ہو سکتا ہے جو بار بار آکر ملتے رہتے ہین *

بعض لوگ ایسے ہوتے ہین کہ مسلمان ہو کر پادریون سے تعلق رکھتے ہین بعض ہندؤون سے رکھتے ہین - خدا فرماتا ہے کہ پھر وہ انہی مین سے ہین *

یہہ باتین ہین ان کو یاد رکھو اور خدا سے عمل کی توفیق طلب کرو *

۳۰ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین *

قبل از عشاء

ایک صاحب کے مقدمہ کی تاریخ عنقریب تھی - وہ دعا کروانے کے واسطے آئے تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ چار پانچ دن یہان رہو اور ہر روز ملاقات کرو کہ دعا کی تحریک ہو - یہ نہ خیال کرو کہ پیچھے نقصان ہوگا - سب کچھ خدا کرتا ہے اسباب پر نظر نہ رکھو ہم یہ نہین کہتے کہ رعایت اسباب ہی چھوڑ دو بلکہ یہ کہ یہ نہ خیال کرو کہ فلان بات ہو تو ہی یہ ہوگا جیسے کہ روٹی کھاتی پانی پینا منع نہین ہے مگر اس پر یہ بھروسہ کرنا کہ اس سے زندگی ہے یہ منع ہے - کئی آدمی روٹی کھاتے ہین - اُدھر سول (درد) ہوا اور جان گئی - پانی پیا اور ہیضہ سے مر گئے - ان پر بھروسہ کرنا یہ شرک ہے - اسباب وہی بہم پہونچاتا ہے *

ریاست کپورتھلہ سے خبر آئی کہ بعض لوگون نے ایک مشورہ کر کے اس امر کا منصوبہ بنانا چاہا ہے کہ وہان کی احمدی جماعت کے بعض ممبرون کو ایذا دین اس پر فرمایا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامہ - یہ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ فتنہ فساد ہو - دعا کیجاوے گی *

ایک شخص نے عرض کی کہ سارے گاؤن مین مین ایک اکیلا آپکا مرید ہون فرمایا خدا پر بھروسہ کرو - خدا پر بھروسہ کرنے والا اکیلا نہین ہوتا *

۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال ظاہر ہونے کا موجب ۱۲ منہ

۳۱ - مئی ۱۹۰۳ء

کوئی ذکر قابل نوٹ نہین ہے حضرت اقدس نے تمام نمازین باجماعت ادا کین +

۱ و ۲ و ۳ جون ۱۹۰۳ء

ان تاریخون مین کوئی بات قابل نوٹ نہین ہے +

یکم جون ۱۹۰۳ء کی مغرب اور عشا کی نمازون مین حضرت اقدس بوجہ علالت طبع شریک نہ ہو سکے ایک بار مقدمات کے ذکر پر فرمایا کہ مقدمہ ہمیشہ سید ھا کرنا چاہیئے جب معلوم ہو کہ از روے قانون بھی صاف طور پر ہمارا حق ثابت ہے اور از روئے شریعت بھی تو ابتدا کرنی چاہیئے ورنہ پیچ در پیچ بات ہو تو کبھی مقدمہ کیطرف نہ جانا چاہیئے +

۴ - جون ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین اور کوئی ذکر سوا جلسہ قبل از عشا کے قابل نوٹ نہین ہوا

قبل از عشاء

خواب | فرمایا ۲ یا ۳ بجے رات کو مین نے ایک خواب دیکھا کہ ایک جگہ پر معہ چند ایک دوستون کے گیا ہون وہ دوست وہی ہین جو رات دن پاس رہتے ہین ایک ان مین مخالف بھی معلوم ہوتا ہے اس کا سیاہ رنگ - لمبا قد - اور کپڑے چرکین ہین آگے جاتے ہوئے تین قبرین نظر آئی ہین - ایک قبر کو دیکھ کر مین نے خیال کیا کہ والد صاحب کی قبر ہے اور دوسری قبرین سامنے نظر آئین مین ان کی طرف چلا اس قبر سے کچھ فاصلہ پر گیا تو کیا دیکھتا ہون کہ صاحب قبر (جسے مین نے والد کی قبر سمجھا تھا) زندہ ہو کر قبر پر بیٹھا ہوا ہے - غور سے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اور شکل ہے والد صاحب کے شکل نہین مگر خوب گورا رنگ پتلا بدن فربہ چہرہ ہے مین نے سمجھا کہ اس قبر مین یہی تھا - اتنے مین اس نے آگے ہاتھ بڑھایا کہ مصافحہ کرے مین نے مصافحہ کیا اور نام پوچھا تو اس نے کہا نظام الدین پھر ہم وہان سے چلے آئے آتے ہوئے مین نے اسے پیغام دیا کہ پیغمبر خدا صلعم اور والد صاحب کو السلام علیکم کہہ چھوڑنا - راستہ مین مینے اس مخالف سے پوچھا کہ آج جو ہم نے یہ عظیم الشان معجزہ دیکھا کیا اب بھی نہ مانو گے تو اس نے جواب دیا کہ اب تو حد ہو گئی اب بھی نہ مانون تو کب مانون .... مردہ زندہ ہو گیا

ہے اس کے بعد الہام ہوا - سلیمٌ حامدٌ مستبشرٌ کچھ حصہ الہام کا یاد نہین رہا +

والد کا زندہ ہونا یا کسی اور مردہ کا زندہ ہونا کسی مردہ امر کا زندہ ہونا ہے - مین نے اس سے یہ بھی سمجھا کہ ہمارا کام والدین کے رفع درجات کا بھی موجب ہے +

شرطی طلاق | اسپر فرمایا کہ اگر شرط ہو کہ فلان بات ہو تو طلاق ہے اور وہ بات ہو جائے تو پھر واقعی طلاق ہو جاتی ہے جیسے کوئی شخص کہے کہ اگر فلان پھل کھاؤن تو طلاق ہے اور پھر وہ پھل کھالے تو طلاق ہو جاتی ہے +

حضرت حجۃ اللہ امام الملت کے مکتوبات

حضرت حکیم الامت کے نام

یہ کرامت نامہ حضرت حکیم الامت کے نام آپ کی دوسری شادی کے بعد لکھا گیا تھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلّے

مخدومی اخویم السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ پہنچکر بہت خوشی ہوئی خدا تعالے آپ مین اور آپ کی نئی بیوی مین اتحاد اور محبت زیادہ سے زیادہ کرے اور اولاد صالح بخشے آمین ثم آمین + اگر پرانے گھر والون نے کچھ نامناسب الفاظ منہ سے نکالے ہین .... تو آپ صبر کرین - پہلی بیویان ایسے معاملات مین بباعث ضعف فطرت بدظنی کو انتہا تک پہنچا کر اپنی زندگی اور راحت کا خاتمہ کر لیتی ہین +

وحدہ لاشریک ہونا خدا کی تعریف ہے - مگر عورتین بھی شریک ہرگز پسند نہین کرتی ہین - ایک بزرگ کہتے ہین کہ میرے ہمسایہ مین ایک شخص اپنی بیوی سے بہت کچھ سختی کیا کرتا تھا - اور ایک مرتبہ اس نے دوسری بیوی کرنے کا ارادہ کیا - تب اس بیوی کو نہایت رنج پہنچا اور اس نے اپنے شوہر کو کہا کہ مین نے تیرے سارے دکھ سہے مگر یہ دکھ مجھ سے نہین دیکھا جاتا کہ تو میرا خاوند ہو کر اب دوسری کو میرے ساتھ شریک کرے - وہ فرماتے ہین کہ ان کے اس کلمہ نے میرے دل پر نہایت دردناک اثر پہنچایا - مین نے چاہا کہ اس کلمہ کے مشابہ قرآن شریف مین پاؤن سو یہ آیت مجھے ملی +

ویغفر ما دون ذالک الایۃ

یہ مسئلہ بظاہر بڑا نازک ہے - دیکھا جاتا ہے کہ جسطرح مرد کی غیرت نہین چاہتی کہ اس کی عورت اس مین اور اس کے غیر مین شریک ہو اسی طرح عورت کی غیرت بھی نہین چاہتی کہ اس کا مرد اس مین اور اس کے غیر مین بٹ جاوے + مگر مین خوب جانتا ہون کہ خدا تعالے کی تعلیم مین نقص نہین ہے - اور نہ وہ خواص فطرت کے برخلاف ہے - اس مین پوری تحقیق یہی ہے کہ مرد کی غیرت ایک حقیقی و کامل غیرت ہے جس کا انفکاک واقعی لاعلاج ہے مگر عورت کی غیرت کامل نہین بالکل مشتبہ اور زوال پذیر ہے اس مین وہ نکتہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رض کو فرمایا تھا نہایت معرفت بخش نکتہ ہے کیونکہ جب حضرت ام سلمہ رض نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست نکاح پر عذر کیا کہ آپ کے بہت بیویان ہین اور آئندہ بھی خیال ہے اور مین ایک غیرتمند عورت ہون جو دوسری بیوی دیکھ نہین سکتی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین تیرے لیے دعا کرون گا کہ تا خدا تعالے یہ غیرت تیری دور کرے اور صبر بخشے - سو آپ بھی دعا مین مشغول رہین +

نئی بیوی کی دلجوئی نہایت ضروری ہے کہ وہ مہمان کی طرح ہے - مناسب ہے کہ آپ کے اخلاق اس سے اول درجہ کے ہون اور ان سے بے تکلف مخالطت اور محبت کرین اور اللہ جلشانہ سے چاہین کہ اپنے فضل و کرم سے ان سے آپ کی صافی محبت و تعشق پیدا کر دیوے کہ یہ سب امور اللہ جلشانہ کے اختیار مین ہین - اب اس نکاح سے گویا آپ کی ایک نئی زندگی شروع ہوئی ہے اور چونکہ انسان ہمیشہ کے لئے دنیا مین نہین آیا اس لئے نسلی برکتون کے ظہور کے لئے اب اسی پیوند پر امیدین ہین خدا تعالے آپکے لئے یہ بہت مبارک کرے مین نے اس محلہ مین خاص صاحب اسرار و واقف لوگون سے اس لڑکی کی بہت تعریف سنی ہے کہ بالطبع صالح عفیفہ وجامع فضائل محمودہ ہے - اس کی تربیت تعلیم کے لئے بھی توجہ رکھین اور آپ پڑھایا کرین کہ اس کی استعدادین نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہین - اور اللہ جلشانہ کا نہایت فضل اور احسان ہے کہ یہ جوڑ بہم پہونچایا ورنہ اس قحط الرجال مین ایسا اتفاق محالات کی طرح ہے خط سے کچھ معلوم نہین ہوا کہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۹ء تک رخصت ملے گی یا نہین - اگر بجائے بیس کے بائیس مارچ کو آپ تشریف لا دین - یعنے یوم یکشنبہ مین اس جگہ ٹھیرین تو بابو محمد صاحب

بھی آپ سے ملاقات کرینگے۔ یہ عاجز ارادہ رکھتا ہے کہ ۱۵-مارچ ۱۸۸۹ء کو دو تین روز کے لیے ہوشیار پور جاؤں اور ۱۹-مارچ ۱۸۸۹ء کو بہر حال انشاء اللہ واپس آجاؤنگا + والسلام

صاحبزادہ افتخار احمد اور ان کے سب متعلقین بخیر وعافیت ہین کل سات روپیہ اور کچھ پارچہ میرے لئے لائے تھے جو ان کے اصرار سے لئے گئے۔

خاکسار غلام احمدؐ

اس خط پر تاریخ کوئی نہین معلوم ہوتا ہے کہ مارچ ۱۸۸۹ء کے پہلے ہفتہ کا ہے +

(از الحکم)

منارۃ المسیح کی مخالفت اور اس کا فیصلہ

کبھی ہرگز نہین رکتے خدا کے کام بندون سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے؟

ہم نہایت مسرت اور خوشی کے ساتھ خدا تعالےٰ کا شکر کرتے ہوئے اس خبر کا اظہار کرتے ہین کہ ہمین معلوم ہوا ہے کہ منارۃ المسیح کی جس قدر مخالفت کی گئی تھی وہ ضلع گورداسپور کے بیدار مغز اور دقیقہ رس جناب میجر ڈالس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کی عدالت سے آخر بے سود ثابت ہوئی + اور آپ نے اس معاملہ مین کسی قسم کی دست اندازی کو بالکل غیر ضروری سمجھا جیسا ہم نے اپنے اخبار مین صاحب موصوف کی بیدار مغزی اور معدلت گستری سے امید کی تھی۔ وہ امید پوری ہوئی اور ہماری تحریرین اس معاملہ مین نتیجہ خیز۔ ہم اس مسل کی نقل کے حاصل کرنے کی سعی کر رہے ہین باضابطہ مصدقہ نقل مل جانے پر ہم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا اصل حکم شایع کرنے کے قابل ہونگے +

بہرحال ہم سلسلہ عالیہ احمدیہ کیطرف سے اپنے مخدوم مجسٹریٹ ضلع کے شکر گذار ہین کہ انہون نے ہمارے معروضات پر جیساکہ آپ کی تشریف آوری پر ہم نے توقع کی تھی پوری توجہ فرمائی اور ہماری مذہبی آزادی اور مذہبی عبادت گاہ کے جائز حقوق کی حفاظت فرماکر اپنی انصاف پسندی اور بے رورعایت پالیسی کا ثبوت دیا ہے۔ ضلع گورداسپور کی رعایا کو ایسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پر جسقدر ناز ہو وہ کم ہے +

منارۃ المسیح کے روکنے مین ہمارے مخالفون نے پوری کوشش کی مگر خدا تعالےٰ نے ان کو اپنے ان ارادون مین پورا ناکام اور نامراد رکھا۔ والحمد للہ علےٰ ذالک۔

ہم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی ذات سے توقع کرتے ہین کہ وہ آیندہ کے لئے ایسی سازشین کرنے والون کا پورا لحاظ رکھین گے پبلک کے امن مین خلل اندازی کرنے کا انہین موقع نہ دیا جاویگا۔ ہم یہ امر آپ کی توجہ کے لئے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہین کہ بعض آدمی اس قماش کے یہان موجود ہین جو ہمیشہ ایسے ہی جوڑ توڑ مین لگے رہتے ہین۔

بہرحال ہماری قوم کے لئے یہ بہت بڑی شکر گذاری اور خوشی کا موقع ہے جو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گورداسپور کی بیدار مغزی سے ان کو ملا ہے اور سب سے زیادہ ہمارے لئے کہ ہماری تحریرین مؤثر ثابت ہوئین + (از الحکم)

استفسار اور ان کے جواب

خریدار نمبر ۲۹۳

اعتراض۔ ایک مراسلہ کے ذریعہ سے ہمارے پاس یہ اعتراض پہنچا ہے کہ حسب تحریر البدر نمبر ۱۸ صفحہ ۱۳۰ زیر عنوان "عورتونکے حقوق"۔ جس حال مین از روئے آیت ولهن مثل الذی علیهن عورتون کے حقوق مردون سے مساوی ہین تو کیا وجہ ہے کہ مرد تو چار عورتون تک نکاح کر سکے مگر اسکے برعکس عورت ایک بھی دوسرا شوہر نہ کر سکے اور مردون کو جنت مین علاوہ منکوحہ عورتون کے حورین بھی عطا ہونگی مگر پارسا عورتونکو علاوہ اپنے خاوندونکے حورون کا بدل کیا ملے گا......

جواب۔ البدر کی عبارت مین مساوی کا لفظ تو ہے نہین اور اس عبارت کا یہ مطلب ہے کہ عورتون سے جن حقوق کا تقاضا ایک مرد کی فطرت کرتی ہے وہ خدا تعالےٰ نے مردون کے عورتون پر رکھے ہین اور مردون سے جن حقوق کا تقاضا ایک عورت کی فطرت کرتی ہے وہ خدا تعالےٰ نے عورتون کے مردون پر رکھے ہین۔ اور جانبین کی حق شناسی مین اعتدال کے طریق کو مدنظر رکھا گیا ہے مگر دوسرے مذاہب نے حقوق شناسی کا یہ طریق مرعی نہین رکھا۔ کسی پہلو مین افراط اور کسی مین تفریط کر دی ہے۔

مثل کے کیا معنے ہین اسے ہم نے کھولکر البدر جلد ۲ صفحہ ۱۴۸ کالم ۲ سطر ۲۳ مین لکھدیا ہے کہ مثل کے معنے یہ نہین ہوا کرتے کہ بعینہ وہی ہو جس سے مثال دیگئی ہے ورنہ وہ تو پھر عین ہوگا نہ کہ مثل اس لئے مثل مین فرق ہونا ضروری ہے۔ اسی لئے عورتون اور مردون مین طبعی طور پر جیسے ہر ایک پہلو اور رنگ مین فرق ہے ویسے ترتیب حقوق مین بھی ہے اور اگرچہ اسیقدر بیان سے اعتراض کا جواب پورا ہو جاتا ہے۔ مگر تشفی خاطر کے لئے ہم اور زیادہ لکھدیتے ہین +

جس مقام پر یہ آیت ولهن مثل الذی علیهن لکھا ہے اسکے ساتھ ہی یہ آیت ہے وللرجال علیهن درجۃ کہ مردون کو عورتون پر فوقیت ہے اور یہ واقعی امر ہے۔ جیسے قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔ محنت اور جفا کشی اور جان جوکھون کے جو کام مردون سے ہوتے ہین وہ عورتون سے علے العموم ہو ہی نہین سکتے اور اسی لئے حقوق مین تفاوت کا ہونا لازمی اور ضروری امر اور انصاف پر مبنی ہے +

اگر مساوات کے وہ معنے ہین جو کہ معترض بیان کرتا ہے تو وہی دکھاوے کہ جس قسم کا قد۔ جسم قوے وغیرہ قدرت نے مرد کو عطا کئے ہین کیا وہ عورتون کے بھی ہین۔ حال ہی مین تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عورت کی نسبت ایک مرد کے دماغ مین ۳۲ یا ۳۴ اجزاء زیادہ پائے گئے ہین۔ اور حمل جننے۔ بچہ پالنے اور حیض اور نفاس کی جو تکلیفات عورتون کو ہین کیا مرد ان مین شریک ہے۔ پھر دیکھو کہ اولاد سے فایدہ تو مرد اٹھاتا ہے۔ نسل اس کی نام اس کا اس سے برقرار رہتا ہے مگر اولاد کی تکالیف عورت برداشت کرتی ہے +

پس جبکہ مساوات بناوٹ اور طبعی زندگی مین نہین ہے تو حقوق مین کیسے ہو + انسان پر جسقدر حکومت کم ہو اتنا اسے آرام زیادہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص کے تین چار حاکم ہون تو وہ سکھ کی زندگی بسر کریگا یا وہ جسکا ایک حاکم ہو۔ پھر اگر ایک حاکم کی زیادہ رعایا ہو تو رعایا کو اس سے آرام پہونچے گا کہ حاکم کے احکام زیادہ آدمیون مین تقسیم ہو کر ہر ایک کے آرام کا موجب ہونگے پس اب سوچو کہ اگر ایک عورت کے دو چار خاوند ہون تو وہ کس طرح سکھ کی زندگی بسر کرے گی۔ اور ہر ایک کے تقاضا کو ایک وقت مین کیسے بہم پہونچاوے گی۔ کسی نفس پرست ناعاقبت اندیش کا شاید یہ خیال ہو کہ عورت اور مرد کے تعلقات صرف شہوت رانی کے لئے ہی ہوتے ہین اور سوائے جماع کے اور کوئی خوشی اور لذت اور راحت دنیا مین نہین ہے مگر یہ بالکل غلط ہے اور الٰہی مصالحہ کے برخلاف ہے۔ جنہون نے شہوت رانی کو اپنا مقصود بنایا ہے انکے انجام بد ہوتے ہین ایک عورت کے زیادہ خاوند

ہونے کی صورت مین نسل اور قوم کی حفاظت کیسے ہوگی اور تقسیم وراثت مین کس قدر مشکلات پیش آوینگی ممکن ہے کہ جب عورت زیادہ خاوند کرنے کی مجاز ہو تو دو مختلف قوم اور مذہب کے خاوند انتخاب کرے اور پھر رقابت کا نتیجہ یہ ہو کہ مذہبی اور قومی جنگ شروع ہو جاوے - کنجرون کی ایک قوم ہے کہ ایک ایک عورت کے کئی کئی مرد ہوتے ہین اب دیکھ لیا جاوے کہ اس سے ان کی صحت اور نسل پر کیا اثر پڑا ہے - عورت کا ایک خاوند ہونے مین عورت کو آرام ہے اور زیادہ خاوند ہونے مین دکھون کا سامنا ہے - اور جیسے ایک حاکم کی زیادہ رعایا ہو تو اس کے فخر اور عظمت اور شان کا موجب ہوتی ہے اسی طرح عورتون کا زیادہ ہونا ایک تو مرد کی عظمت وغیرہ پر دال ہے اور خود عورتون کے لئے آرام کا باعث ہے - باقی رہی انعام کی بات کہ جب نیک مردون کو عورتین انعام ملین تو نیک عورتون کو ان کا بدل کیا ہوگا - یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالے نے مختلف طبائع پیدا کی ہین اور ہر ایک کی خوشی کا معیار الگ الگ ہوتا ہے اسی لئے انعامات بھی مختلف ہوتے ہین - طبعی طور پر دیکھ لو کہ زیب و زینت عمدہ ۔۔۔۔ لباس اور ہر وقت کے بناؤ سنگار کو عورتین اپنی عزت اور شان خیال کرتی ہین - چند ایک خادمائین جس کے آگے ہون وہ تو رانی شمار ہوتی ہے حالانکہ ان انعامات مین مرد مطلق حصہ دار نہین پس جو ان کی فطرت کے مناسب انعام ہوگا وہ ان کو ملیگا اور اپنی طرف سے یہ تراش خراش کہ عورت کے لئے یہی انعام ہو سکتا ہے کہ اسکے مرد زیادہ ہون ناقابل تسلیم ہے - دنیا کا آج تک کا تجربہ اور مشاہدہ اسکے برخلاف ہے اور نہ آج تک کسی نے اپنی بہو بیٹی یا بہن پر ایسا انعام کیا ہے - ہان اب ایک آریہ قوم اٹھی ہے اس نے نیوگ کے رو سے عورتون پر ایسے انعام اور شفقت جائز رکھی ہین مگر صرف زبانی دعوے ہے جب عملی طور پر وہ کر کے دکھا دینگے - تو نتیجہ خود دیکھ لینا +

ایک دلچسپ مکالمہ

حضرت مسیح الزمان علیہ الصلوۃ والسلام کی مخالفت مین مولویون کی حالت کہانتک پہونچی ہے اس کا نقشہ ذیل کے سوال و جواب کے رنگ مین اشاعہ مین ایک اشتہار کے ذریعہ کسی احمدی ممبر نے دکھایا ہے جسے ہم ناظرین کی دلچسپی کے لئے درج اخبار کرتے ہین +

سائل - حضرت مولوی صاحب! مین ابھی تک میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید یا معتقد ہو نہین ہون مگر مجھے اس عقیدہ مین کہ حضرت مسیح ع خاکی جسم کے ساتھ آسمان پر زندہ اٹھالئے گئے ہین اور کئی صدیون سے اب تک آسمان پر زندہ موجود ہین اور پھر کسی زمانہ مین اسی جسم خاکی کے ساتھ زمین پر اتر ینگے شک واقع ہوگیا ہے اس لئے آپ براہ مہربانی کسی آیت قطعیۃ الدلالت یا حدیث صحیح مرفوع متصل سے یہ عقیدہ ثابت کر دیجئے تاکہ میرا ایمان سلامت رہے اور آپ کو ثواب عظیم حاصل ہو +

مجیب - کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل ضال مضل - یہ مارا، وہ پچھاڑا - دیکھیو لیجیو! جانے نپائے!!!

سائل - اجی حضرت! یہ دہائی وظیفہ تو آپ پڑھ چکے - اب میری گذارش کے مطابق آیت یا حدیث بھی پیش کیجئے -

مجیب - کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال مضل، یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھیو لیجیو! جانے نپائے!!! ملاحظہ ہون ضمیمجات شحنہ ہند و زٹلیات ملا جعفر +

سائل - جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو - اجی مولوی صاحب خیر ہے مین تو آپ سے حدیث مانگتا ہون آپ یہ اول فول کیا بک رہے ہین کیا آپ کا قرآن و حدیث یہی ہے؟

مجیب - کافر دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل - ضال مضل، یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھیو لیجیو! جانے نپائے!!! (دیکھو فتاوائے تکفیر)

سائل - یا اللہ یہ معاملہ کیا ہے - کل تک تو یہی مولوی صاحب تقلید شخصی آمین بالخفا وغیرہ مسائل مین حنفیون سے بار بار قرآن و حدیث کا مطالبہ کرتے تھے - آج جو مین ان سے حیات و نزول جسمانی حضرت مسیح کے عقیدہ مین قرآن و حدیث سے سند چاہتا ہون تو عجیب بے تکی ہانک لگا رہے ہین

مجیب کافر، دجال، مرتد، ناری جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال، مضل، یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھو لیجیو! جانے نپائے!!!

سائل - اچھا صاحب آپ کے نزدیک یہی آیت و حدیث سہی - مگر پھر اس سے بھی تو حضرت مسیح علیہ السلام کا آسمان پر خاکی جسم کے ساتھ زندہ موجود ہونا اور آسمان سے اترنا ثابت نہین ہوتا +

مجیب - کافر، دجال - مرتد، ناری - جہنمی، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال مضل یہ مارا، وہ پچھاڑا، دیکھیو لیجیو! جانے نپائے!!! ہت تیری دم مین نمدا - کیسا مارا!!! -

سائل - واہ! واہ! واہ!! واہ!!! واہ! واہ!! واہ!!! سبحان اللہ! سبحان اللہ! سبحان اللہ!!! آپنے یہ عقیدہ قران و حدیث سے خوب ثابت کیا - جزاک اللہ! جزاک اللہ!! جزاک اللہ!!!

مجیب - کافر، دجال، مرتد، ناری، جہنمی، ملحد، زندیق، خارج اجماع، بدعتی، واجب القتل، ضال مضل - یہ مارا وہ پچھاڑا - دیکھیو! - لیجیو! جانے نہ پائے - کیسا ہرایا!! خوب بھگایا!!!

سائل - بس بس - حقیقت جناب معلوم شد

ع از کوزہ ہمان برون تراود کہ در دست -

لیجئے مین تو آپکے عقیدہ سے ہمیشہ کے لئے تائب ہون اور اگر یہ خطا ہے تو اسکا بار آپ کی گردن پر - چلئے کو رخصت!!

راقم ایک حق پسند

طبی نوٹ

بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق

ہمارے دوست علم توجہ کے نام سے واقف ہونگے اسی کو دوسرے الفاظ مین مسمریزم کہتے ہین اور یہی وہ کمال تھا جو کہ مقتضائے وقت کے لحاظ سے مسیح کمال درجہ پر حاصل تھا ہمارا ارادہ ہے کہ ہم کچھ اسکے حالات اور اصلیت لکھکر خریداران البدر کو اس کی کیفیت اور ماہیت سے آگاہ کر دیوین اس لئے اب کچھ عرصہ کے لئے طبی نوٹ کے عنوان کے نیچے ہم اس علم کا ذکر کیا کرینگے +

واضح ہو کہ متقدمین بزرگون کی کتابون مین جو باب تصوف مین عام مشہور ہین اکثر سلب امراض کا ذکر آیا کرتا ہے اور اکثر اوقات بعض بزرگونکو بعض بیمارون پر تھمتے دم کرتے بھی دیکھا ہوگا اسی کو سلب مرض اور علم توجہ بھی کہتے ہین :-

(باقی آیندہ)

درس قرآن شریف

گذشتہ اشاعت سے آگے

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۰ صفحہ [illegible]

[illegible] پہلے زمانہ میں آگ کو ایک عنصر کہتے تھے [illegible] کہا جاتا ہے کہ یہ آگ صرف رگڑ کا نتیجہ ہے اس سے یہ بھی ایک نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی تحقیقات محدود ہے اور جسقدر ایجادات یا معلومات آجتک ہوئی ہیں یا آیندہ ہوں وہ ہمیشہ اتفاقی ہوا کرتی ہیں اور جب ایک بات ہو جاتی ہے تو پیچھے سے انسان اسکے لئے وجوہات گھڑ لیتا ہے [illegible] علم سائنس اور طبیعیات وغیرہ کے [illegible] مسائل حل کئے ہیں وہ خود اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ یہ سب مسائل اتفاقی طور پر ہی حل ہو گئے ہیں [illegible] تعالیٰ کا فرمانا بالکل سچ ہے [illegible] خزائنہ و ماننزل الا بقدر معلوم [illegible] تو کوئی بات یا مسئلہ کسی کو معلوم ہوجاتا ہے [illegible] قرآن نے ایسا اسلوب بیان کا اختیار کیا ہے کہ ان نظاروں میں بھی اسکا اختلاف کہیں نہیں ہوتا۔ کوئی تحقیقات کسی قسم کی کیوں نہ ہو آج تک قرآن کے خلاف ثابت نہیں ہوئے +

جس قدر نئی تحقیقات والے ہیں وہ تمام اسلام کے دشمن ہیں ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں قرآن پر حملہ کرنا چاہتا ہے یورپ کے [illegible] نجومی اسٹرالوجر سائنسدان ڈاکٹر وغیرہ ہر عالم اپنے علم کے رو سے قرآن کی مخالفت پر آمادہ ہے لیکن ان میں سے کامیابی کسی کو نہیں ہوتی اور قرآن کسی سچی بات سے بھی کہیں مخالفت نہیں کرتا اسی لئے میں ہمیشہ نئی تحقیقات کا متلاشی رہتا ہوں ہر ایک نئی ایجاد اور کتاب کو دیکھتا ہوں لیکن آج تک مجھے ثابت نہیں ہوا کہ قرآن کی تکذیب کسی طرح سے بھی ہوئی ہو پھر میرے جیسے آدمی کو تو بہت سے مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ میں قرآن میں ناسخ منسوخ کا قائل نہیں ہوں۔ لغت عرب سے باہر نہیں جاتا۔ حدیثوں کو مانتا ہوں باوجود اسکے میں نے کسی سچی بات کو قرآن سے باہر نہیں دیکھا

چہارم۔ وجہ اختلاف کی یہ ہوا کرتی ہے کہ جب مذہب پر کچھ زمانہ گذر جاتا ہے تو مذہب والے اپنے اصلی مذہب سے دور جا پڑتے ہیں اور اصل مذہب کا پتہ ملنا مشکل ہو جاتا ہے جیسے اسوقت عیسائی مذہب کے بڑے بڑے عالم حیران ہیں کہ مسیح کی اصل کلام کدھر گئی اور اس کا کچھ پتہ نہیں ملتا پہلے بعض لوگوں نے فیصلہ کیا انہالاشتی [illegible] یہ انجیل ہے لیکن اب اس کی مخالفت ہو [illegible] [illegible] ایسا ہی اسلام میں [illegible] سنا جاتا ہے اور یہ نہیں آتا ہے وہ قرآن ہی کو پیش کرتے [illegible] اسقدر زمانہ گذر گئے کہ قرآنی آیات میں کوئی اختلاف نہیں [illegible] کا یہ خیال ہے کہ ۵۰ پچاس برس کے بعد [illegible] [illegible] ہر وقت ایک [illegible] قرآن خادم حق اور [illegible] +

اس تمام کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآن کا ابتدا اور انتہا [illegible] [illegible] آواز سے [illegible] [illegible] کہ قرآن کے برخلاف کوئی بات ثابت نہیں کر سکے اور یہ کہ قرآن محفوظ ہے [illegible] اس کا [illegible] اس کے اصل میں کوئی اختلاف نہیں [illegible]

پنجم ایک اور [illegible] اختلاف نہیں آ سکتی۔ قرآن نے جو پیشگوئیاں کی تھیں کہ محمد صلعم کے دشمن ہلاک ہونگے اور مومن فتحیاب ہونگے اس میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہوا جیسی پیشگوئیاں کی گئی تھیں ویسی پوری ہوئیں۔ رسول اللہ صلعم لڑائی کے وقت اپنی بیویوں اور لڑکیوں کو بھی ساتھ لے جاتے تھے لیکن کوئی بھی کسی وقت انکو پکڑ نہ سکا اور رسول اللہ صلعم نے اپنے دشمنوں کو غلام بنایا پھر آزاد بھی کیا +

بعض لوگ آنحضرت صلعم کے تلوار پکڑنے پر اعتراض کرتے ہیں یہ ان کی بڑی بیوقوفی ہے یہ تو پوچھتے ہیں کہ کیا آنحضرت صلعم کے بالمقابل عرب کے پاس تلوار نہ تھی۔ اعتراض تو تب ہوتا کہ انکے پاس تلوار نہ ہوتی اور اہل اسلام پھر ان پر تلوار چلاتے جب مقابلہ پر بھی تلوار ہے تو پھر اعتراض کس بات کا۔ علاوہ ازیں مسلمان تو قانون کے پابند تھے ان کو حکم تھا کہ عورتیں اور بچے اور بوڑھے قتل نہ کئے جائیں پھلدار درخت نہ جلائے جاویں لیکن مخالف تو کسی ایسے قانون کے پابند نہ تھے۔ (باقی آیندہ)

اصلاح مستورات

بقیہ ـــــ اسماء

سلسلہ کے لیئے دیکھو البدر نمبر ۲۰ صفحہ ۱۵۶

لکھا ہے کہ جب حجاج نے ۷ ماہ تک عبد اللہ ابن زبیر کو مکہ معظمہ میں محصور رکھا تو کھانے پینے کی تکالیف سے تنگ آکر بجز چند جان نثاروں کے سب ہمراہی باہر چلے گئے حتے کہ ان کے دو فرزند حبیب اور حمزہ بھی انہیں چھوڑ گئے سوائے ان کے لڑکے زبیر اور ان کی والدہ اسماء کے اور کوئی باقی نہ رہا۔ آپ حضرت اسماء کے پاس آئے اور وفاداروں کی بیوفائی اور پسماندگان کی بے صبری بیان کی اور کہا کہ اگر آپ کی رائے ہو تو میں اطاعت قبول کرلوں کیونکہ اس صورت میں ممکن ہے کہ حجاج اور ان کے ہمراہی جو میں چاہونگا وہی کرینگے آپ نے فرمایا اے فرزند اپنی مصلحت تم خوب جانتے ہو اگر تمہیں اپنے حق پر ہونے کا یقین ہے تو تم کو ثابت قدم رہنا چاہئے تا کہ شہادت پاؤ۔ اور اگر دنیا کا قصد رکھتے ہو تو تجھ سے بد کون ہوگا کہ خود بھی ہلاک ہوا اور خلق خدا کو بھی ہلاکت میں ڈالتے ہو۔ اگر تم یہ کہتے ہو کہ میں تنہا ہوں اور بجز اطاعت کوئی چارہ نہیں تو یہ روش تو شریفوں کی نہیں تم کب تک زندہ رہوگے جب ایک دن مرنا لازم ہے تو یہی بہتر ہے کہ نیک نام مرو۔ حضرت عبد اللہ نے کہا کہ مجھکو یہ ڈر ہے کہ اہل شام مجھکو طرح طرح کے عذاب دینگے۔ اسماء نے فرمایا اے فرزند جب بکری کو ذبح کر لیتے ہیں تو خواہ اسکا پوست اوتاریں خواہ اس کا قیمہ کریں پھر اسے کوئی اذیت نہیں پہنچتی اسی قسم کی کچھ اور گفتگو کے بعد حضرت زبیر نے اپنی ماں مہربان کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور فرمایا درحقیقت میرے بھی یہی خیال ہیں میں حق کے آگے دنیا کو ہیچ سمجھتا ہوں اور یہ کام میں نے محض دین کے استحکام کے لئے کیا ہے آج ضرور شہید ہونگا مبادا کہ آپکو افسوس ہو آپ کے بیٹے نے آج تک کوئی فسق و فجور نہیں کیا اور احکام عدالت کے اجرا میں کوئی عمداً غلطی نہیں کی اور نہ عمال کے ظلم و ستم سے کبھی خوش ہوا۔ پھر آپ نے آسمان کی طرف منہ کر کے فرمایا۔ اے الہا تو جانتا ہے کہ جو کچھ میں نے اپنی والدہ سے کہا ہے وہ اپنے نفس کو پاکیزہ کہنے کے لیئے نہیں بلکہ محض ان کی تسلی کے لیئے کہا ہے کہ وہ اس حال کو دیکھ کر متاسف نہ ہوں۔"

(باقی آیندہ)

مراسلات

مخدوم و مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جب کمترین نے حضرت حکیم الامت کے ایما سے حضرت امام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور شیعہ پنے سے تائب ہوکر احمدی جماعت میں شامل ہونیکے وجوہات بیان کئے تو حاضرین دربار نہایت ہی محظوظ ہوئے چنانچہ شاید اسی وجہ سے کمترین کے نام اپنا قیمتی اخبار جاری فرمایا ہے - کہ میں اپنے حالات اور خیالات کو کہ جس طرح سے میں نے بیس پچیس برس تک مذہبا شیعہ میں رہ کر مرثیہ خوانی و تعزیہ داری میں اول درجہ کی شہرت تک پہونچکر جن وجوہات سے کنارہ کشی اور علیحدگی اختیار کرکے حضرت امام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور بیعت توبہ حاصل کی ہے - وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبار ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں کمترین تو ایسا موقع خدا سے چاہتا تھا جزاکم اللہ خیر الجزا سردست ایک نظم ارسال ہے اسکے شایع ہونے کے بعد انشاء اللہ مضامین یکے بعد دیگرے بشرطیکہ ساتھ ساتھ ہی شایع ہوتے گئے ارسال خدمت کرتا رہونگا قرآن مجید کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد کوئی شخص شیعہ نہیں رہ سکتا بشرطیکہ وہ نراضدی ہی نہ ہو - اللہ تعالےٰ نے صلواۃ و رحمتہ تو صابرین کے ساتھ وابستہ کرکے لازم ملزوم اور مشروط بشرائط کر دیا ہے یا تو جزع فزع یا بالفاظ دیگر مرثیہ خوانی و تعزیہ داری کا شغل غپاڑہ چھوڑنا پڑیگا - یا حضرات ائمہ اہلبیت پاک کو صلواہ و رحمت سے محروم اور بے نصیب ماننا ہوگا -

خاکسار گلاب الدین احمدی مدرس مدرسہ زنانہ رہتاس

مختلف خبرین اور حالات

پرائیویٹ پوسٹ کارڈ اور ڈاکخانہ کا اعلان ڈاکخانہ کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ اکیلے اور جوابی کارڈ جو کہ پرائیویٹ ساخت کے ہونگے - ڈاکخانہ انکو پوسٹ کارڈ تصور کریگا بشرطیکہ ان کی تقطیع ۱/۲ ۵ × ۱/۲ ۳ سے زیادہ اور ۴ × ۲ ۳/۴ اور ۲ ۳/۴ سے کم نہ ہو اور ان کا کاغذ اس پوسٹ کارڈ کے مطابق ہو جو محکمہ ڈاک خانہ نے اندرون ملک میں جاری کر رکھا ہے + (پ - ا)

اہل ہند کی کچھ عزت رہگئی آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی یہ خبرین سننے مین آئی تھین کہ وہ لوگ ہندوستانی باشندون کی آبادی اپنے ممالک مین پسند نہیں کرتے اور اسی وجہ سے اکثر اہل ہند کو نوٹس دئے جارہے تھے مگر اب یہ سنکر خوشی ہوئی ہے کہ گذشتہ ایام مین مسٹر چیمبرلین سکرٹری آف سٹیٹ نے خود غرض کو آسٹریلین گورنمنٹ کے جواب مین فرمایا کہ ہندوستان کے ملاح اپنی کالی رنگت کے قصور مین آسٹریلین جہازون سے موقوف نہیں کئے جا سکتے - اور اب لارڈ ملنر گورنر جنوبی افریقہ نے بھی ایک تقریر مین حاضرین کو نصیحت کی کہ تعصب اچھی صفت نہیں ہے اور مین اس تجارتی حسد دشمنی کو جو تم ایشیائی تاجرون سے کرتے ہو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہون - ایشیا کے تعلیم یافتہ باشندے جو یہان رہتے ہین تمہارا سلوک قابل تحسین نہین ہے میری رائے مین اس اعلےٰ جماعت کو نہ صرف پولیٹکل حقوق ہی ملنے چاہئین بلکہ گورے آدمیون کی طرح اور بھی خاص حقوق عطا ہونے چاہئین +

زمانہ روبہ اصلاح ہے دو تین ہفتہ گذرے ہین کہ لاہور مین ایک نہایت عمدہ شادی کی رسم ادا کی گئی ہے - تحصیلدار صاحب لاہور نے دو بچون کی شادیان کی ہین جن مین باوجود ان کے بعض دوستون کے تقاضا کے رنڈیون کا ناچ نہین کرایا گیا اور نہ انہون نے تنبول لیا ہے +

کیون نہ ہو مسیح موعود کا زمانہ ہے ہر ایک سعید فطرت پر ملائکہ حسب استعداد اثر اندازی کر رہے ہین +

ہندوستانیون کیلئے ریفرشمنٹ روم بیرونجات کے احمدی احباب کو اس خبر کے سننے سے خوشی ہوگی کہ لاہور ریلوے سٹیشن پر مسلمان اور ہندو مسافرون کے لئے الگ تفریحی کمرے کھولے گئے ہین اور ہر ایک شے کے نرخ بھی گران نہین + دو چار آنے مین عمدہ کھانا مل سکے گا + کیا عمدہ ہوتا کہ امرتسر مین بھی اسی طرح کے ریفرشمنٹ روم کھلجاتے +

پیدایش و اموات صوبہ پنجاب کے ۴۲ میونسپل قصبات مین ہفتہ مختتمہ ۲۵ - اپریل کو ۳۵ ۸ پیدائش (۴۳۲ لڑکے ۴۱۲ لڑکیان) درج رجسٹر ہوئین + اور اسکے مقابلہ مین ۱۷۲۹ - اموات (۹۰۰ مرد اور ۸۲۹ عورتین) -

حجاز ریلوے پر ٹرین کی رفتار ۲۰ میل فی گھنٹہ ہے لیکن لائین کے پورے بن جانے پر ۲۵ گھنٹہ مین مسافر دمشق سے مدینہ پہونچ جایا کرینگے اسوقت ۴۰ میل فی گھنٹہ رفتار ہوگی +

پہلا کلاک گھڑی کے موجد بھی اہل عرب ہی ہین چنانچہ پہلا کلاک جو عرب سے یورپ مین آیا تھا خلیفہ ہارون الرشید نے شارلمین شاہ فرانس کو بطور ہدیہ شاہانہ بھیجا تھا اس مین یہ صفت تھی کہ ہر گھنٹہ کے بجنے مین جب پانچ منٹ رہ جاتے ایک سوار گھوڑے پر چڑھا ہوا پرزون کے اندر سے نکلکر ٹھہرا رہتا جب گھنٹہ پورا

فیضان احمدی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ -

میرا کچھ عجیب سا حال ہے اور عجیب ہی کہانی ہے مین نے بوجہ علم نہ ہونیکے حضرت کی نبوت کے لئے ایک عرصہ سخت مضطرب ہوکر دعا مانگی جسکے بعد ایمان لانے سے چند عرصہ پیچھے کچھ باتین خوارق عادت طور پر سمجھائی گئین جنمین سے ایک یہ ہے کہ ایکدن مین حضرت خواجہ علی صاحب کا حال پڑھ رہا تھا جس مین آپنے علم مردم شناسی کا لکھا تھا اسوقت اللہ تعالےٰ نے ظاہر فرمایا کہ ان کو یوم الحشر کے دن ان لوگون کے مقابلہ پر کھڑا کیا جائیگا جو کہین گے کہ ہمنے یہ دھوکہ کھایا کہ غلام احمد علیہ السلام کا باطن پاک نہین دوم یہ ظاہر فرمایا کہ سورج اور چاند بھی گواہی کے واسطے حاضر کئے جاوینگے اور رمضان مین کسوف و خسوف گویا ایک رحمت سے تھا - ایکدن مین نے ایک حدیث مین دیکھا کہ رسول اللہ صلعم کے وقت مین جو شخص حمداً کثیراً طیباً مبارکاً پڑھا کرتے تھے انکا ثواب ۳۰ فرشتے لکھا کرتے تھے مین نے یہی دعا مانگنی شروع کی ایک دن مجھپر ظاہر فرمایا اب وہی زمانہ ہے + راقم عبداللہ از کھتولی ریاست کوٹہ راجپوتانہ ۳۰ مئی سنہ ۱۹۰۳ء

احیاء موتے ماہ جون کے شروع مین حضرت اقدس علیہ السلام کے مخلص جناب ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب مقام گڑھشنکر مرض سرخ باد مین مبتلا ہوئے اور مرض نے اسقدر ترقی کی کہ وہ خود اور ان کے آفیسر اسسٹنٹ سرجن صاحب انکی زندگی سے مایوس ہوگئے آخر اس مایوسی کے تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے کشفی رنگ مین کیا دیکھتے ہین کہ چھت مین ایک دروازہ بن گیا ہے اور اس مین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جھانکا ہے اس کشف کے ایک گھنٹہ کے بعد ڈاکٹر صاحب کا بخار ٹوٹ گیا - اور صحت ترقی کرنے لگی - حتے کہ اب بفضل خدا ڈاکٹر صاحب دو ماہ کی رخصت پر قادیان مین رونق افروز ہین - الحمد للہ علے ذالک -

---

م مسلسل اشاعت کا ہونا محال ہے حتی الوسع کوشش ہوگی کہ آپکے مضامین بعد اتفاق رائے جلد شایع ہوجایا کرین - (ایڈیٹر)

البدر

نقل خط

۲۴ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء از ضلع لاڑکانہ ملک سندھ

جنابمن دام اقبالہ

آج اتفاق سے آپکا اخبار محررہ - ۱۰- اپریل سنہ ۱۹۰۳ ہماری نظر سے گذرا- جناب مہدی الزمان حضرت مرزا صاحب کی نسبت پیسہ وغیرہ اخبارون مین بہت شکایت آمیز مضمون ہماری نظر سے گذرے مگر البدر کے دیکھنے سے برعکس نہند نام زنگی کافور والا معاملہ جانتا ہون ازراہ کرم مرزا صاحب کے تاریخی حالات سے مشرح اور مفصل اطلاع بندہ کو دین- اگر فوٹو موجود ہو تو اس کے بھیجنے مین دریغ نہ فرمادین شاید کہ از مطالعہ اوصاف حمیدہ جناب ممدوح شوق ہدایت اس گنہ گار کو قادیان تک لے آوے اور مریدون اور خدمتگذارون مین داخل فرماوے دو تین پرچہ اخبار البدر بھی ارسال فرمائین شاید کہ طلب کیا جاوے- امید کرتا ہون کہ ملک سندھ مین خصوصاً اپنے دوستون مین حضرت کا حال مشتہر کرونگا + قاضی - م - ع

(عبارت چونکہ سندھی لہجہ کی تھی اسلئے اس کی کچھ اصلاح کی گئی ہے- ایڈیٹر)

فوٹو

حضرت اقدس امام الزمان ع‌م کے کھڑے قد کی عکسی تصویر جس مین فوٹوگرافر نے اپنے فن کو عمدگی سے نبھاکر ہر ایک خط و خال کا پورا نقشہ لائیٹ اور شید کو مدنظر رکھکر دیا ہے جسکے عکس مین آپکا نام بھی جلی اور خوش نما خط سے لکھا ہوا ہے- فل سائز پر دفتر البدر مین عمدہ کارڈ پر موجود ہے -قیمت عہ +

ہمارے مکرم بھائی توجہ فرمادین

نسیم دعوت

حضرت خلیفۃ اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کی

مبارک پر اثر کتاب آریہ دھرم کے رد مین پچھلے دنون انگریزی مین ترجمہ ہوکر میگزین کے ذریعہ شایع ہوئی مزید اشاعت کیغرض سے مین نے اور بعض اور دوستون نے پسند کیا کہ میگزین کے علاوہ کچھ زاید نسخے چھپوائے جائین- اس پر ۲۰۰۰ کاپیان زائد چھپوالی گئین + فی کاپی ۱؎ قیمت ہے- اب ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ مختلف ممالک مین یہ رسالہ مفت ارسال کیا جاوے + لیکن اس کی لاگت کے وصول کا یہ طریق ہے کہ سرگرم اہل دل احباب سے کچھ بزرگ بدے حسب استطاعت کاپیان خرید اور روپیہ نقد مولوی محمد علی صاحب کے نام ارسال فرماوین- اور کوپن مین صاف تحریر کرین کہ کسقدر کاپیان ان کے نام سے تقسیم کیجائین- اس فعل جمیل سے کتابون کا روپیہ بھی وصول ہو جائیگا جو در حقیقت ناگہان میگزین فنڈ پر بار ہوا اور ہمارے مکرم احباب کو اشاعت حق کے ثواب کا عمدہ موقعہ بھی ملجائے گا- ہر شخص آٹھ آٹھ کاپیان خریدلے اور اسکے نام سے ارسال کرنے کی اجازت بخشے - والسلام

خاکسار عبد الکریم

کسی خوش نصیب کے لئے

دار الامان مین ایک احمدی اتالیق کی ضرورت

میرے بچے کے لیے جو فسٹ مڈل مین تعلیم پاتا ہے- ایک ایسے انٹرنس پاس کی ضرورت ہے جو بچون کی تعلیم و تربیت کیلئے خاص مذاق رکھتا ہو- اسکے سپرد ایک لڑکی کا قرآن شریف پڑھانا بھی ہوگا+ بالفعل دو تین ماہ تک دار الامان مین رہنا ہوگا- بعد مین اگر وہ چاہینگے میرے ساتھ لاہور بھی جاسکتے ہین- تنخواہ دس روز کے ٹرائل پر ۱۲؎ سے ۱۵؎ روپیہ تک دیجائیگی درخواستین جلد سے جلد اور فوراً آنی چاہئین + المشتہر حکیم محمد حسین قریشی احمدی قادیان ضلع گورداسپور +

نظم

از منشی گلاب الدین رہتاسی

الہ اللہ صدی چودھوین کا جاہ و جلال
رحمت حق سے ملا ہے اسے کیا فضل و کمال

جس مین مامور من اللہ ہوا اک بندۂ حق
تاکہ اسلام کی رونق کو کرے پھر وہ بحال

جس کے آنے کی خبر مخبر صادق نے تھی دی
آسمان پر سے اتر آیا وہ صاحب اقبال

قادیان جائے قیام اس کا غلام احمد نام
جی اٹھے اسلام نے پھر جس کے سبب پر و بال

دین کی تجدید لگی ہونے بصد شوکت و شان
دیکھو جس شخص کو کرتا ہے یہی قیل و قال

ہوکے نورانی غذاؤن سے لگے ہونے سیر
پیاسے برکات کی بارش سے ہوئے مالا مال

شرک و بدعت کی سیاہی تو لگی ہونے دور
نظر آنے لگا توحید کا اب حسن و جمال

راز سربستہ بہت علم لدنی کے کھلے
دیکھ لی کشف و کرامات کی اک زندہ مثال

وحی و الہام کی ماہیتین روشن ہوئین آج
شب معراج کا عقدہ کھلا اور طور کا حال

کھلگیا آج کہ ہے معجزہ زندہ قرآن
سب جہان مان گیا سامنا اسکا ہے محال

ہر مخالف کا کٹا تیغ براہین سے سر
ہوگئے غیر مذاہب بھی بحجت پامال

پیشگوئیون کے کھلے بھید ولایت کے بھی راز
کھل گیا عیسئے مریم کا نزول اجلال

معنے اعجاز نبوت کے فرشتون کا نزول
قلب مومن پہ جو ہوتے ہین الہی افضال

حل ہوئے نکتے تصوف کے ولایت کے بھی بھید
مانا سب نے کہ نہین خارق عادت بھی محال

الغرض ہوگئے حل سینکڑون عقدے لاحل
دس جواب اس کو ملے جس نے کیا ایک سوال

منصفو غور کرو کیا ہے زمانہ الٹا
مہدئ ہادی کو کہتے ہین کہ آیا دجال

مثل شیشے کے نبی اور ولی ہوتے ہین
نظر آتا ہے سدا شیشہ مین اپنا خط و خال

خود تو شپر کی طرح آنکھون سے معذور ہین اور
عیب سورج کو لگاتے ہین باین حسن و جمال

علم ظاہر تو ہے العلم حجاب الاکبر
علم باطن سے سدا پاتا ہے انسان کمال

موسے و خضر کے قصے کو بھی کیا بھول گئے
کر دیا موسے کو حیران چلا خضر وہ چال

خضر کا بھید کھلا کئے جاؤ عقیدت سے گلاب
خیر و خوبی سے اگر چاہتے ہو حال و مآل

۱۲ لغایتہ ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء

خدا کے پاک ہاتھوں کی بنائی ہوئی احمدی جماعت میں داخل ہونے والوں کی فہرست

جو طاعون کے ایام میں داخل بیعت ہوئے

نمبر	نام	[illegible]	[illegible]	نمبر	نام	[illegible]	[illegible]	نمبر	نام	[illegible]	[illegible]
				۴۸۱	بھاگ بی بی زوجہ امیر الدین	کوٹڑہ	جھنگ	۵۱۸	محمد عالم ولد نظام الدین	سعدالپور	گجرات
				۴۸۲	فاطمہ زوجہ محمد ولد احمد	"	"	۵۱۹	فضل احمد ولد "	"	"
۴۴۶	شتاب ولد فتح الدین	خانپور	پٹیالہ	۴۸۳	فتح بی بی زوجہ ولیداد	"	"	۵۲۰	اہلیہ نظام الدین	"	"
۴۴۷	امام الدین "	"	"	۴۸۴	برخوردار ولد احمد	"	"	۵۲۱	فضل بی بی زوجہ امام الدین	"	"
۴۴۸	یوسف ولد بھولا	"	"	۴۸۵	محمد ولد برخوردار	"	"	۵۲۲	امام الدین ولد چراغ دین	بھینی	لاہور
۴۴۹	بی بی حلیمان زوجہ یوسف	"	"	۴۸۶	اللہ دیا ولد برخوردار	"	"	۵۲۳	حسن بی بی ولد امام الدین	"	"
۴۵۰	ابن یوسف	"	"	۴۸۷	بخت بی بی زوجہ برخوردار	"	"	۵۲۴	حسن دین ولد "	"	"
۴۵۱	" "	"	"	۴۸۸	علی محمد ولد جوایا	"	"	۵۲۵	مہر الدین ولد اللہ بخش	"	"
۴۵۲	" "	"	"	۴۸۹	متلی ولد "	"	"	۵۲۶	مہر بی بی ولد اللہ بخش	"	"
۴۵۳	اعظم ولد بھولا	"	"	۴۹۰	مراد ولد "	"	"	۵۲۷	نبی بخش ولد محمد بخش	چک کلاں	"
۴۵۴	بوڑا	"	"	۴۹۱	مراد ولد فتو	"	"	۵۲۸	محمد بخش ولد کرم الدین	"	"
۴۵۵	بی بی بنون والدہ بوڑا	"	"	۴۹۲	ولیداد ولد مراد	"	"	۵۲۹	احمد دین ولد محمد بخش	"	"
۴۵۶	زوجہ بوڑا	"	"	۴۹۳	محمد ولد عالم	"	"	۵۳۰	سلطان احمد صاحب	محلہ ستھاں	لاہور
۴۵۷	مولابخش ولد شادی	"	"	۴۹۴	احمد ولد "	"	"	۵۳۱	محمد دین صاحب قریشی	"	"
۴۵۸	زوجہ شادی	"	"	۴۹۵	ولیداد "	"	"	۵۳۲	سید بیگم	"	"
۴۵۹	زوجہ مولابخش	"	"	۴۹۶	محمد یار ولد جوایا	"	"	۵۳۳	محمد اشرف	"	"
۴۶۰	ابن مولابخش	"	"	۴۹۷	احمد یار "	"	"	۵۳۴	امینہ بی بی	"	"
۴۶۱	" "	"	"	۴۹۸	مراد ولد غلام	"	"	۵۳۵	فضل النسا اہلیہ مرزا فتح بیگ صاحب	پٹی	"
۴۶۲	دختر "	"	"	۴۹۹	بی بی بھاگ بھری زوجہ مراد	"	"	۵۳۶	حافظ محمد یسین صاحب ولد چراغ دین	بھیرہ	شاہپور
۴۶۳	عبدالرحمن ولد مولابخش	ٹاٹون	برنالہ	۵۰۰	محمد کھرل ولد بہلول	"	"	۵۳۷	مولوی سید محمد محبوب صاحب	جھنگ	جھنگ
۴۶۴	ساکا نمبردار	کاکووال	لودہانہ	۵۰۱	احمد ولد زیادہ	"	"	۵۳۸	صوبا صاحب	موری دروازہ	لاہور
۴۶۵	امام الدین صاحب	باغبانپورہ	لاہور	۵۰۲	مولوی مولابخش صاحب	"	"	۵۳۹	اہلیہ صوبا صاحب	"	"
۴۶۶	غلام محی الدین مارکر	فتووال	گورداسپور	۵۰۳	محمد الدین ولد پیر محمد	"	"	۵۴۰	اطفال صوبا "	"	"
۴۶۷	منشی الہ دین صاحب	رندہیر	گجرات	۵۰۴	اسماعیل ولد مولابخش	"	"	۵۴۱	محمد الدین صاحب	شاہدرہ	لاہور
۴۶۸	شریف اللہ خانصاحب	پشاور	پشاور	۵۰۵	ابراہیم ولد "	"	"	۵۴۲	جیون ولد شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
۴۶۹	رحمت اللہ خانصاحب	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۵۰۶	مساۃ ست بھرائی والدہ امیر دین	"	"	۵۴۳	چوہدری غلام حیدر خان ولد حسن [illegible]	بیدوملی	"
۴۷۰	غلام محمد ولد صاحب دین	کوٹڑہ	جھنگ	۵۰۷	نور محمد صاحب	"	"	۵۴۴	محمد علی صاحب	انبالہ چھاؤنی	انبالہ
۴۷۱	محمد ولد "	"	"	۵۰۸	میاں محمد حسین ولد علی محمد	سعدالپور	گجرات	۵۴۵	مساۃ بخت بھری	بستی [illegible]	جھنگ
۴۷۲	صاحب بی بی زوجہ صاحبدین	"	"	۵۰۹	میاں علی محمد ولد کرم الہی	"	"	۵۴۶	وزیر محمد گلگو	گنج	لاہور
۴۷۳	عالم خاتون ولد عالم	"	"	۵۱۰	اللہ جوایا ولد فتح دین	"	"	۵۴۷	محمد حیات صاحب - بہڑی	شاہ رحمن	گوجرانوالہ
۴۷۴	بختاور زوجہ مراد	"	"	۵۱۱	گل محمد ولد اللہ جوایا	"	"	۵۴۸	اللہ دیا ولد وزیر	کلیر	انبالہ
۴۷۵	مراد ولد سمائل	"	"	۵۱۲	امام الدین نواسہ اللہ جوایا	"	"	۵۴۹	قطب الدین ولد حاکو	رام گڑھ	جالندھر
۴۷۶	ولی ولد مراد	"	"	۵۱۳	جوائی زوجہ اللہ جوایا	"	"	۵۵۰	سید احمد ولد عبداللہ	فیروزوال	گوجرانوالہ
۴۷۷	ولیداد ولد امیر دین	"	"	۵۱۴	امام بی بی زوجہ جمال دین	"	"	۵۵۱	مولا داد صاحب	"	"
۴۷۸	متلی ولد مراد	"	"	۵۱۵	کرم دین ولد علم دین	"	"	۵۵۲	احمد خانصاحب	"	"
۴۷۹	احمد ولد مراد	"	"	۵۱۶	امام الدین ولد فضل الدین	"	"	۵۵۳	علی محمد صاحب	"	"
۴۸۰	بخشی ولد "	"	"	۵۱۷	غلام محمد ولد نظام الدین	"	"	۵۵۴	فتح محمد صاحب	"	"

مطبع انوار الاسلام میں باہتمام منشی محمد افضل پروپرائیٹر چھپ کر شایع ہوا